Date: / /20 Day:

Evaluation

سوال: نبی اکرم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ میں تحمل و برداشت اور عفو و درگزر کو جو مقام حاصل ہے اس کا احاطہ کیجیے؟

جواب:-

دوپہر کا وقت تھا آپ ﷺ ایک درخت کے سائے کے نیچے آرام فرما رہے تھے۔ آپ کی تلوار درخت سے لٹک رہی تھی۔ ادھر سے ایک شخص آنکلا اس نے تلوار درخت سے اتاری اور آپ ﷺ کی طرف سونت کر کہنے لگا۔ "اب کون آپ کو مجھ سے بچا سکتا ہے" آپ نے بڑے اطمینان سے جواب دیا "اللہ"۔ اس شخص پر رعب طاری ہو گیا اور تلوار اس کے ہاتھ سے چھوٹ گئی اب وہی تلوار آپ نے پکڑ لی اور سوال کیا اب بتا کون تجھے بچائے گا۔ اس شخص کے پاس کوئی جواب نہ تھا اس نے آپ سے معافی طلب کی تو آپ ﷺ نے فوراً اسے معاف فرما دیا۔

معاف کرنے والی شخصیت اور کوئی نہیں بلکہ حضرت محمد ﷺ کی ذاتِ گرامی تھی۔ وہ ذات

Date: __/__/20__ Day: ______

جس نے دنیا میں تحمل و برداشت اور عفو و درگزر کی ایسی مثال پیش کی جس کا آج تک کوئی ثانی نہیں ملتا۔

اجڈ اور گنوار قوم کی اصلاح

حضرت محمدؐ کی پیدائش کے وقت عرب کے حالات بہت زیادہ بگڑے ہوئے تھے اس زمانے میں لوگ بدزبان تھے قتل و غارت عام تھی بیٹیوں کو زندہ دفنانا کوئی بڑی بات نہ تھی وہ قوم جہالت میں اپنی مثال آپ تھی۔ ایسے حالات میں آپؐ کا تحمل و برداشت رحم دلی سے کام لینا۔ بہت سارے ظلم برداشت کرنا بہت بڑی بات تھی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

"اے نبی صبر کیجیے جس طرح آپ سے پہلے رسولوں نے صبر کیا تھا"

آپؐ نے اپنے تبلیغ کے سفر میں تحمل اور برداشت سے کام لیا اور بہت ہی کم عرصے میں ایک اجڈ اور گنوار قوم کی اصلاح کی جو ایک فرمانبردار قوم تھی جس کے دل میں اللہ کا خوف موجود تھا ایک دوسرے کے لیے محبت تھی۔

Date: __/__/20 Day: ______

تاریخی انقلاب

جس وقت نبی کریمؐ نے نبوت کا اعلان کیا تو سارے خاندان اور قبیلے والے آپؐ کے خلاف ہوگئے وہی لوگ جو ہوں ملنے سے ملنے آپؐ کی صداقت و دیانت کی تعریف کرتے نہیں تھکتے تھے اب آپؐ کے دشمن بن گئے۔ اپنے خاندان سے نبی کریمؐ کو بہت ساری امیدیں تھی مگر وہ بھی آپؐ سے کھلم کھلا دشمنی پر اتر آئے آپؐ تن تنہا تبلیغ کے راستے پر نکلے۔

اور بہت ہی تھوڑے وقت میں غیر موافق ہوائیں موافق ہواؤں میں تبدیل ہوگئی وہی سارے لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہوگئے اور فرمانبرداری اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کی ایسی مثال پیش کی جس کی مثال آج تک ہمیں نہیں ملی۔ یہ ایک تاریخی انقلاب تھا۔ اس انقلاب میں بہت بڑا ہاتھ آپؐ کی قوت برداشت، تحمل عفو و درگزر اور صبر کا ہے۔

عفو و درگزر کی مثالیں

سراقہ بن جعشم کے لیے معافی

وہ شخص جو سو اونٹوں کے لالچ میں آپ ﷺ کے قتل کے ارادے سے نکلا جب آپ ﷺ کو ڈھونڈ رہا تھا تو ان کے قریب تک نہ جا سکا کیونکہ اس کے گھوڑے کے پاؤں بار بار زمین میں دھنس جاتے تھے یہ سب دیکھ کر وہ ڈر گیا اور نبی کریم ﷺ سے معافی طلب کی تو آپ ﷺ نے اسے معاف فرما دیا

عکرمہ کے لیے معافی کا اعلان

ابو جہل تو غزوہ بدر میں مارا گیا مگر اسکا بیٹا عکرمہ اسکے نقش قدم پر چل پڑا اور آپ ﷺ اور اسلام کی بہت زیادہ مخالفت کی اور آپ ﷺ کے خلاف جنگوں میں حصہ لیا۔ فتح مکہ کے وقت اسکو یقین تھا کہ اب آپ ﷺ اس سے بدلہ لیں گے وہ ڈر کر بھاگ گیا

عجیب اتفاق یہ ہوا کہ اس کی بیوی مسلمان ہو گئی وہ چل گئی اور اس نے عکرمہ کو نبی

Date: / /20 Day:

کریم ﷺ کی رحم دلی اور عفو و درگزر کے بارے میں بتایا یہ سن اس کر عکرمہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں معافی کی غرض سے داخل ہوا نبی کریم ﷺ اسکو دیکھ کر خوش ہوئے اور اسکی طرف بڑھے یہاں تک کہ جسم اطہر سے چادر کا خیال نہ رہا آپ ﷺ نے فرمایا

"اے ہجرت کرنے والے تمہارا آنا مبارک ہو"

وحشی کے لیے معافی

آپ ﷺ کے محبوب چچا حضرت حمزہ کو تیر مار کر شہید کرنے والا شخص جب آپ ﷺ کی رحم دلی اور عفو و درگزر کو دیکھ کر آپ ﷺ کی بارگاہ میں معافی کا طلبگار ہوا تو آپ ﷺ نے اسکو بھی معاف فرما دیا بس اتنا فرمایا کہ

"ہو سکے تو میرے سامنے نہ آنا"

ابوسفیان کے گھر کے لیے "دارالامن" کا اعلان

ابوسفیان اسلام کا بدترین دشمن تھا۔ غزوہ بدر سے لے کر فتح مکہ تک اسلام کے خلاف -

ہونے والی جنگوں میں کسی نہ کسی طرح شامل
رہا۔ فتح مکہ کے موقع پر جب عباس اس کو
لے کر نبی کریم کے پاس آئے تو حضرت عمرؓ
کے قتل کرنے کے مشورہ کے برعکس جا کر آپ ﷺ
نے اسے معاف فرما دیا بلکہ یہ اعلان
بھی کیا کہ

"جو ابو سفیان کے گھر داخل ہوگا
اس کا قصور معاف کر دیا جائے
گا"

ہندہ کے لیے معافی کا اعلان

احد کے معرکے پر رجز پڑھ کر کفار لشکر کا
حوصلہ بڑھانے والی آپ ﷺ کے محبوب چچا
حضرت حمزہ کا سینہ چیر کر کلیجا چبانے والی
اور ان کے اعضاء کا ہار بنا کر پہننے والی
عورت نبی کریم ﷺ کے پاس نقاب پہن کر حاضر
ہوئی کہ پہچانی نہ جا سکے وہ معافی کی
طلبگار ہوئی آپ ﷺ نے اسے معاف فرما دیا
ہندہ معافی پا کر کہنے لگی

"اس سے پہلے مجھے آپ ﷺ کے خیمے سے مبغوض کوئی
خیمہ نہیں تھا مگر اب اس خیمے سے محبوب
کوئی خیمہ نہیں ہے"

فتح مکہ پر معافی کا اعلان

مکی دور میں آپ ﷺ پر بہت زیادہ ظلم کیے گئے۔ آپ پر پتھر برسائے گئے برا بھلا کہا گیا جسم اطہر پر غلاظتیں پھینکی گئی آپ کے قتل کے منصوبے بنائے گئے۔ مگر فتح مکہ کے موقع پر جب آپ مکہ میں داخل ہوئے تو سب ڈرے ہوئے تھے کہ آپ ﷺ اب ان سب سے انتقام لیں گے اور ان کے جرائم کی سزائیں دی جائیں گی مگر نبی کریم ﷺ نے فرمایا

"تم پر کوئی گرفت نہیں جاؤ تم سب آزاد ہو"

فتح مکہ پر معافی کا اعلان آپ ﷺ کی عفوودرگزر اور تحمل و برداشت میں اپنی مثال آپ ہے

یہودیہ کے لیے معافی کا اعلان

زینب بنت الحارث نے پیارے آقا کو زہر دیا جس کے باعث ایک صحابی موقع پر وفات پا گئے وہ زہر آپ ﷺ کو آخری دم تک تکلیف پہنچاتا رہا یعنی اس کا اثر رہا مگر جب زینب نے آپ سے معافی مانگی تو آپ نے اسے بھی معاف فرما دیا

CamScanner

Date: / /20 D.

عفو و درگزر کی بنیاد

عفو و درگزر صرف یہی نہیں کہ کوئی آپ کے
ساتھ برائی کرے تو آپ بدلہ نہ لیں بلکہ جس
کی بنیاد رکھنے کے لیے بہت سے مراحل سے گزرنا
پڑتا ہے بڑے امتحان دینے پڑتے ہیں کبھی کبھی
یہ اندازہ ہونے کے باوجود بھی کہ اس کام کا
کریڈٹ نہیں ملے گا وہ کام کرنا پڑتا ہے خود
کو پیچھے رکھ کر دوسروں کو آگے کرنا پڑتا ہے صحیح
ہونے کے باوجود بھی غلط کے سامنے خاموش
رہنا پڑتا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے عفو و درگزر کی عظیم مثالیں دی
آپ ﷺ پر طائف میں پتھر برسائے گئے
یہاں تک کہ آپ ﷺ کے جوتے خون سے بھر
گئے آپ ﷺ نے پھر بھی ان کے لیے بد دعا نہیں
کی بلکہ ان کے لیے ہدایت کی دعا کی

اگر آپ ﷺ نرم دل نہ ہوتے؟

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"آپ ﷺ اللہ کی رحمت سے
نرم دل ہیں اگر آپ بدزبان اور سخت مزاج
ہوتے تو یہ لوگ آپ کے پاس سے چھٹ

Date: / /20 Day:

جانے پس آپ درگزر کیا کریں۔ ان کے لیے
استغفار کیا کریں کام کا مشورہ کیا کریں تو
پس جب آپ پختہ ارادہ کریں تو اللہ
پر یقین رکھیں بے شک اللہ بھروسہ
کرنے والوں کو پسند کرتا ہے"

حاصلِ کلام

نبی کریمؐ کی پیدائش کے وقت دنیا جہالت
میں ڈوبی ہوئی تھی۔ ظلم کی انتہا تھی
مگر نبی کریمؐ کی آمد نے ان لوگوں کی
زندگیوں میں روشنیاں بھر دی آپؐ نے
لوگوں کو واحد خدا کا بتایا ان کو دائرۂ اسلام
میں داخل کیا اور ان سب میں آپؐ کی
اس کامیابی میں نرم دلی، شیریں زبان
تحمل و برداشت، عفو و درگزر نے بہت اہم
کردار ادا کیا۔ نبی کریمؐ نے لوگوں کو بھی عفو و درگزر
اختیار کرنے کی ہدایت کی۔